# دل میں نیت کرنے سے منت ہو جاتی ہے؟

**مجیب:** ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** Nor-12438

**تاریخ اجراء:** 02ربیع الاول1444ھ/29ستمبر2022ء

## دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا منت ماننے میں منہ سے بولنا ضروری ہے؟ یا پھر دل میں ارادہ کر لینے سے بھی منت لازم ہو جاتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

**منت لازم ہونے کے مخصوص الفاظ ہیں، جب کوئی شخص ان الفاظ کا تلفظ کرے تو دیگر تمام شرائط پائی جانے کی صورت میں منت لازم ہو جاتی ہے، فقط دل میں ارادہ کر لینے سے منت لازم نہیں ہوتی۔**

چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے:"ركن النذر هو الصيغة الدالة عليه وهو قوله: "لله عز شأنه علي كذا, أو علي كذا, أو هذا هدي, أو صدقة, أو مالي صدقة, أو ما أملك صدقة, ونحو ذلك۔"یعنی منت کا رکن وہ صیغہ ہے جو اس پر دلالت کرے، جیسا کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اللہ عزوجل کے لیے مجھ پر یہ چیز لازم ہے یا مجھ پر فلاں چیز لازم ہے یا یہ چیز ہدیہ یا صدقہ ہے یا میرے لیے صدقہ نکالنا لازم ہے یا جو میری ملک میں ہے وہ صدقہ ہے اسی کی مثل دیگر الفاظ سے منت لازم ہوتی ہے۔(بدائع الصنائع، کتاب النذر، ج06، ص321، دارالحدیث، القاہرۃ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا:"ایک شخص نے وقت شروع کرنے روزگار کے، یہ خیال کر لیا کہ مجھ کو جو نفع ہو گا اس میں سولھواں حصہ واسطے اللہ کے نکالوں گا"اس کے جواب میں ہے:"**صرف خیال کر لینے سے وجوب تو نہیں ہو تا جب تک زبان سے نذر نہ کرے**، ہاں جو نیت اللہ عزوجل کے لئے کی، اس کا پورا کرنا ہی چاہیئے۔"

(فتاوی رضویہ، ج13، ص594، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net